



WORLD DAY OF
PRAYER AND ACTION
FOR CHILDREN

بہترین والدین بنیں

“Promote Positive Parenting”
End Violence Against Children

عملی قواعد برائے مثبت والدین



Arigatou International

GNRC Pakistan

St. Mary's Public School

عملی قواعد برائے مثبت والدین

بچوں پر جسمانی تشدد انتہائی مضر ہے۔ یہ سماج کے تمام طبقات کے لئے تباہ کن ہے۔ **Global Initiative to End Corporal Punishment of Children** کی حالیہ تحقیق کے مطابق بچوں پر تشدد سے بہت منفی اثرات جنم لیتے ہیں۔ یہ اثرات کسی بھی طرح سے مفید نہیں ہوتے۔

ورلڈ ڈے فار پیرنٹس اینڈ ایکشن کونسل کی رکن لینا کارلسن اور ان کی ساتھی سارہ جانسن نے والدین کے مثبت کردار اور بچوں کے خلاف تشدد کے منفی پہلوؤں، اور سماجی اور اس کے افراد کے کردار پر اپنے کالم میں بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ انہوں نے اپنے کالم کے پہلے عنوان ”عملی تصور“ میں متذکرہ بالا نکات بیان کئے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کالم نا صرف بچوں پر تشدد کے خاتمے کے لئے کام کرنے والے کارکنوں کو بنیادی معلومات، تربیتی ذرائع اور رہنمائی فراہم کرے گا۔ مزید براں آپ اس کالم کے ذریعے ورلڈ ڈے کے لئے پورے سال کی منصوبہ بندی بھی کر سکتے ہیں۔

لینا کارلسن اور سارہ جانسن نے اس کالم میں **Save the Children** پروگرام کے نمایاں خدوخال، مقاصد مثلاً بچوں پر تشدد روکنے کے لئے اقدامات، والدین اور اساتذہ کے لئے رہنما معلومات، تربیت اور بنیادی مہارتوں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ جو بچوں کی بہتر پرورش کے لئے ضروری ہیں۔ یہ کالم بچوں پر جسمانی تشدد روکنے سے متعلق قانونی راستے بھی فراہم کرتا ہے۔ جس پر سول سوسائٹی اور والدین مل کر کام کر سکتے ہیں۔

تحفظ بچگان

جسمانی تشدد کا خاتمہ لینا اور سارہ کے آرٹیکل کے اہم نکات

بچوں کا رد عمل:

Save the Children کے مشاہدہ کے تحت بچوں پر جسمانی تشدد کے مضمرات جاننے کا ذریعہ خود بچے ہیں ان کا رد عمل بہت اہم ہے کوئی بھی بچہ تشدد پسند نہیں کرتا والدین اور دیگر کا تشدد بچوں کے لئے دکھ غصے اور خوف کے جذبات کا باعث ہوتا ہے کیونکہ بچے تشدد کرنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں۔ مزید براں تشدد بچوں اور والدین کے درمیان فاصلوں کو جنم دیتا ہے۔ بچوں پر تشدد کے حوالے سے والدین میں مندرجہ ذیل سوچ کارفرما ہوتی ہے۔

1. والدین سمجھتے ہیں کہ زیادہ قریبی رابطہ یا تعلق بچوں کو بگاڑتا ہے اور ان کی بہتر پرورش میں رکاوٹ ہے۔
2. بچوں کو اپنے مسائل سے خود نمٹنے کی تربیت دی جائے تاکہ وہ اپنے مسائل خود حل کر سکیں۔
3. بچوں پر اس لیے بھی والدین تشدد کرتے ہیں کہ ان پر بھی تشدد کیا جاتا رہا ہے۔ تاکہ وہ بھی اپنے بچوں کو مار پیٹ سے سدھارنا سیکھ لیں۔

1. مقامی رسم و رواج اور روایات سے واقف ہوتے ہیں۔
 2. وہ جانتے ہیں کہ اس کام کے لئے مقامی سطح پر کیا کیا جاسکتا ہے۔
 3. ان سماجی اور مذہبی رہنماؤں سے آشنا ہوتے ہیں جو اس مقصد کے لئے مضبوط معاون اور وکیل ثابت ہو سکتے ہیں۔
- مثال کے طور پر **Save the Children** نے چلڈرن یوتھ آرگنائزیشن (CYO) اور **Tendo Zone** کے تعاون سے والدین کے ساتھ بچوں کے لئے مثبت والدینیت کے موضوع پر مہم چلائی جس کے فلپائن میں بہت مثبت اثرات مرتب ہوئے۔

مذہبی رہنما

- Save the Children** بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے مذہبی رہنماؤں کے کردار اور تعاون کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے کیونکہ مذہبی رہنما۔
1. بچوں پر جسمانی تشدد کے خاتمے کے لئے بہتر وکالت کر سکتے ہیں۔
 2. وہ مقامی والدین اور افراد پر بچوں پر تشدد کے اثرات آسانی سے واضح کر سکتے ہیں۔
 3. مذہبی رہنما مثبت والدین کے تصور پر اپنے افراد کی تربیت کر سکتے ہیں
 4. مذہبی رہنما والدین اور اساتذہ اور دیگر سماجی کارکنوں کی بچوں کے خلاف رویوں کو تبدیل کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔
- کیونکہ مذہبی رہنما اپنے علاقوں اور مذہبی طبقات میں بڑا مقام رکھتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنے خطبات، رابطوں میں لوگوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ مذہبی رہنما حکومتی حلقوں میں بھی اثر رکھتے ہیں اس لئے وہ بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے قوانین موثر بنانے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

عملی اقدامات برائے ورلڈ ڈے آپ پرئیر فار چلڈرن

- ورلڈ ڈے آپ پرئیر اینڈ ایکشن فار چلڈرن ہر سال 20 نومبر کو بچوں کا عالمی دن مناتا ہے۔ یہ ایک سماجی تحریک ہے جو بچوں کے خلاف تشدد اور استحصال کے خاتمے کے لئے کام کرتی ہے۔ اس تحریک میں بچوں سے محبت اور ان کے لئے اچھی سوچ رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔ اگر آپ بھی اس تحریک کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو آپ کی رہنمائی لائحہ عمل میں آپ کی مدد اور معاونت کر سکتے ہیں۔
1. بچوں کے عالمی دن پر مقامی رہنماؤں، مذہبی رہنماؤں، والدین اور دیگر اداروں کے ساتھ مل کر کام کریں اور والدین کے ساتھ بچوں کے مسائل کے متعلق بات چیت کریں۔ ان کے ساتھ مختلف سوالات کے ذریعے مسائل دریافت کریں اور پھر ان مسائل کے حل کے لئے عملی کوششیں کریں۔ آپ کے سوالات اس طرح کے ہو سکتے ہیں۔

کردار ادا کر سکتے ہیں **Save the Children** نے 2003ء میں اس ضمن میں فلپائن میں کام کیا تو اسے پذیرائی ملی اس پروگرام کی کامیابی میں مقامی لوگوں نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ اس تعاون میں زیادہ تر والدین شریک ہوئے جن کی مدد سے بچوں پر تشدد کے منفی اثرات کو اجاگر کیا گیا تاکہ والدین مثبت طرز عمل سے بچوں پر تشدد کے منفی اثرات کو اجاگر کیا گیا تاکہ والدین مثبت طرز عمل سے بچوں پر تشدد کے خاتمے کا باعث بن سکیں۔ کیونکہ والدین اور مقامی لوگ بہت وکیل ثابت ہو سکتے ہیں اور وہ لوگوں کو سماجی اصولوں اور قانونی حدود متعلق بہتر طور پر رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ اور **Save the Children** اس طریقے سے بہت کامیاب رہا۔

والدین کی شمولیت

Save the Children کے تجربے کے مطابق والد یا گھر کا سربراہ تربیتی اور تعلیمی سرگرمیوں میں شمولیت نہیں کرتے۔ اور نہ ہی اپنے پروگراموں میں معاونت کرتے ہیں۔ **Save the Children** نے کوشش کی کہ اس مشن میں بچوں کے باپوں کو شامل کیا جائے۔ اس ضمن میں افغانستان، سوڈان، **Zenzibar** میں دیہاتوں اور مذہبی رہنماؤں کے تعاون میں دیہاتوں اور مذہبی رہنماؤں کے تعاون سے مردوں کے ساتھ رابطہ کیا اور بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمہ کے لئے پروگرام سے آگاہی دی۔ اور یہ بہتر رابطہ ثابت ہوا اور اس کام میں ایک تنظیم **Mencare** بھی **Save the Children** کا ہمنوا بن گیا۔ جو مردوں کے لئے ایک رہنما اور مددگار مہم تھی جس کا مقصد والدین میں عدم تشدد کا رویہ پیدا کرنا تھا۔ کہ ان کا خاندان پر امن طریقے سے پروان چڑھے۔

بچوں کی بہتر پرورش کے لئے تربیت اور وکالت

بچوں پر جسمانی تشدد کا خاتمہ والدین کے مثبت طرز عمل اور ان کی مناسب تربیت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ **Save the Children** اس بات سے بخوبی آگاہ ہے کہ اس کام کے لئے سماجی گروہوں اور اداروں کا باہمی اشتراک ضروری ہے تعلیم و تربیت ہی سے رویوں میں تبدیلی ممکن ہے مزید برآں بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے قانونی اصلاحات بھی درکار ہیں جن کے لئے معاشرے کے تمام طبقوں کا اشتراک ضروری ہے۔

Save the Children نے اس مقصد کے لئے فلپائن میں کام شروع کر رکھا ہے جہاں پر مقامی لوگوں کے تعاون سے امید ہے کہ بچوں پر جسمانی تشدد کے خلاف جلد ہی قانون منظور ہو جائے گا۔ ایسا ہونے پر فلپائن دنیا کا 35 واں اور ایشیاء کا پہلا ملک بن جائے گا جہاں پر بچوں کے خلاف تشدد کا قانون موجود ہے۔

اشتراک کی امور

مقامی شراکت

بچوں کے خلاف تشدد سے بچاؤ کے لئے مقامی لوگوں کی شرکت مندرجہ ذیل حوالوں سے بہت اہم ہے کیونکہ مقامی لوگ

- a. والدین کو بچوں کی بہتر پرورش کے ضمن میں کن مسائل کا سامنا ہے
 - b. کیا والدین اپنے بچوں کے چال چلن سے مطمئن ہیں اور اس ضمن میں کیا محسوس کرتے ہیں؟
 - c. کیا والدین آگاہ ہیں کہ بچوں پر تشددانہ پر کیا اثرات مرتب کرتا ہے
 - d. کیا وہ جانتے ہیں کہ بچوں پر تشدد جسمانی اور نفسیاتی حوالے سے نقصان دہ ہے؟
 - e. کیا والدین بچوں کو سزا کی بجائے متبادل راستہ اختیار کرنے اور بچوں کے لئے مثبت رویہ اختیار کرنے پر آمادہ ہیں۔
2. بات چیت کے بعد مسائل کی فہرست بنائیں اور کام کے لئے منصوبہ بندی کریں۔ اس کام کے لئے معاون افراد کی فہرست بنائیں تاکہ والدین کو بچوں کے لئے مثبت طرز عمل اپنانے پر آمادہ کر سکیں
 3. بچوں پر عالمی دن پر طویل مدتی منصوبہ بندی کریں اور آنے والے عالمی دن کے لئے ہدف مقرر کریں۔ اور وقتاً فوقتاً فالو اپ اجلاس منعقد کر کے کامیابیوں اور ناکامیوں کی جائزہ رپورٹ مرتب کریں اور نئے اہداف مقرر کریں۔
 4. **Save the Children** کے ساتھ رابطہ رکھیں اور والدین کے مثبت طرز عمل کے لئے تربیتی مواد اور دیگر معلومات حاصل کریں۔ اس ضمن میں سارا جانسن آپ کی رہنمائی کے لئے اس پتہ پر موجود ہیں۔

Sara.Johansson@rb.se

5. بچوں کے عالمی دن سے متعلق سرگرمیوں رپورٹ حاصل کرنے اور معلومات کے لئے اس ویب سائٹ کو وزٹ کریں۔

www.dayofprayerandaction.org

اور پھر وہاں سے **Event** پر جائیں اور **Participant** سینٹر میں جا کر 16 رپورٹ کا ناصرف مطالعہ کر سکتے ہیں بلکہ اپنی رپورٹ بھی بھیج سکتے ہیں۔

ورلڈ ویس سیکرٹیریٹ بھی اس نمبر پر آپ کی معاونت کے لئے موجود ہے۔

Mail@day of prayer and action.org